رکوع وسجود کی تسبیحات کی جگہ بسم اللہ پڑھنے کا حکم

مجیب: مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2993

تاریخ اجراء: 17 صفر المظفر 1446ھ / 23 اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

رکوع اور سجدے میں تین بار تسبیح پڑھنا سنت ہے، تو اگر کسی شخص نے تسبیح کی جگہ بسم اللہ پڑھی تو کیا حکم ہو گا؟ کیا بسم اللہ پڑھنا تلاوت میں شمار ہو گا اور نماز مکروہ تحریمی ہو گی؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

بسم اللہ قرآن پاک کی آیت ہے، اس کا پڑھنا بھی قران پڑھنا ہو گا اور نماز میں قیام کے علاوہ رکوع، سجود، قومہ اور قعود کسی بھی جگہ قرآن پاک پڑھنا مکروہِ تحریمی و ناجائز ہے اور اس سے بچنا واجب ہے، لہٰذا اگر کسی شخص نے جان بوجھ کر رکوع و سجود میں بسم اللہ پڑھی تو نماز واجب الاعادہ ہو گی اور بھولے سے پڑھی تو سجدہ سہو واجب ہو گا۔

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ”قیام کے سوا رکوع و سجود و قعود کسی جگہ بسم اللہ پڑھنا جائز نہیں کہ وہ آیۂ قرآنی ہے اور نماز میں قیام کے سوا اور جگہ کوئی آیت پڑھنی ممنوع ہے۔“ (فتاوی رضویہ، ج 6، ص 350، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نماز کے مکروہاتِ تحریمہ بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: ”قیام کے علاوہ اور کسی موقع پر قرآنِ مجید پڑھنا (مکروہ تحریمی ہے)۔“ (بہارِ شریعت، ج 1، حصہ 3، ص 629، مکتبۃ المدینہ)

رکوع و سجود میں قرآن پڑھا تو سجدۂ سہو واجب ہے، اس کے متعلق غنیۃ المستملی میں ہے: ”لو۔۔۔قرا القرآن فی رکوعہ اوفی سجودہ اوفی موضع التشھد یجب علیہ سجود السھو“ ترجمہ: اگر کسی نے رکوع، سجود یا تشہد کی جگہ قرآن پڑھا، تو اس پر سجدۂ سہو واجب ہے۔ (غنیۃ المستملی، فصل فی سجود السھو، ص 397، مطبوعہ کوئٹہ)

بحر الرائق میں ہے ”لو قرأ آیۃ في الرکوع أو السجود أو القومۃ فعلیہ السھو“ ترجمہ: اگر کسی نے رکوع، سجود یا قومہ میں کوئی آیت پڑھی، تو اس پر سجدۂ سہو لازم ہے۔ (بحر الرائق، کتاب الصلاۃ، ج 2، ص 105، دار الکتاب الإسلامي)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net